سوال

(1182) علمی حلقوں میں غیر محرم کے ساتھ جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک بہن جو دینی مزاج رکھتی ہے، علمی حلقوں میں آتی جاتی ہے، مگر اسے اس کا بھائی وہاں چھوڑ کر نہیں آتا ہے، تو وہ اپنے بھائی کے دوست کے ساتھ جاتی ہے۔ وہ بھی دیندار ہے اور اس سے پانچ سال بڑا ہے۔ تو کیا اس کا اس کے ساتھ جانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ کسی طرح حلال اور جائز نہیں ہے، اس کا انجام کوئی نہ کوئی فتنہ ہو سکتا ہے، خواہ ان کے درمیان عمروں کا کتنا ہی فرق کیوں نہ ہو۔ میں اس بہن کو خیر خواہانہ طور پر کہوں گا کہ اگر وہ اپنے عمل میں برکت چاہتی ہے اور یہ کہ اپنے اس کار خیر میں جاری رہے تو اس رفاقت کو چھوڑ دے۔ اور اسے اس کی کوئی ضرورت بھی نہیں کہ وہ اس کے ساتھ جائے کیونکہ یہ سفر نہیں ہے۔ اگر رفاقت ضروری ہو تو لازم ہے کہ وہ اس کا کوئی نہ کوئی محرم ہو۔ لہذا یا تو یہ اکیلی جائے یا کیسٹیں سننے پر اکتفا کرے، یا خواتین کی مجلس میں حاضر ہو۔ اس کا اپنے بھائی کے دوست کی رفاقت میں جانا کسی فتنے کا باعث ہو سکتا ہے، سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 834

محدث فتویٰ